الجامع المسند الصحيح المختصر من امور رسول الله صلى الله عليه وسلم وسننه وايامه

صحیح بخاری

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل البخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

ما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا

صحیح بخاری

جلد ششم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داود راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ

حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور ۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئو ناتھ بھنجن، یوپی

وَسَمَّانِي قَالَ : ((نَعَمْ. فَبَكَى)).
[راجع: ٣٨٠٩]

کیا کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام بھی لیا ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہاں۔ اس پر وہ رونے لگے۔

تشریح یہ سورت مدنی ہے۔ اس میں آٹھ آیات ہیں۔ خوشی کے مارے رونے لگے کہ کہاں میں ایک ناچیز بندہ اور کہاں وہ شہنشاہ ارض و سماء۔ بعضوں نے کہا کہ ڈر سے رو دیئے کہ اس عنایت و نوازش کا شکریہ مجھ سے کیونکر ہو سکے گا۔ عرب کے اہل کتاب اور مشرکین اپنے خیالات باطلہ واوہام فاسدہ پر اس قدر قانع تھے کہ وہ کسی قیمت پر بھی ان کو چھوڑنے والے نہ تھے لیکن اللہ نے ایک ایسا بہترین رسول جو مجسم دلیل تھا مبعوث فرمایا کہ ان کی پاکیزہ تعلیمات سے کتنے خوش نصیب راہ راست پر آ گئے۔ کتنوں کو ہدایت نصیب ہوئی۔ سورۂ بینہ میں اللہ پاک نے اسی مضمون کو بہترین انداز میں بیان فرمایا ہے اور قرآن پاک کو صحفا مطہرۃ اور رسول کریم کو لفظ بینۃ سے تعبیر فرمایا ہے۔ صدق اللہ تبارک وتعالی امنا به وصدقنا ربنا فاکتبنا مع الشاهدین (آمین)

٤٩٦٠- حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأُبَيٍّ: ((إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ)). قَالَ أُبَيٌّ: اللهُ سَمَّانِي لَكَ. قَالَ: ((اللهُ سَمَّاكَ)). لِي. فَجَعَلَ أُبَيٌّ يَبْكِي. قَالَ قَتَادَةُ : فَأُنْبِئْتُ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَيْهِ ﴿لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ﴾.

(۴۹۶۰) ہم سے حسان بن حسان نے بیان کیا' کہا ہم سے ہمام نے بیان کیا' ان سے قتادہ نے اور ان سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں قرآن (سورۂ لم یکن) پڑھ کر سناؤں۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کیا آپ سے اللہ تعالیٰ نے میرا نام بھی لیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ہاں اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام بھی مجھ سے لیا ہے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ یہ سن کر رونے لگے۔ قتادہ نے بیان کیا کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے انہیں سورۂ لم یکن الذین کفروا من اہل الکتاب پڑھ کر سنائی تھی۔

[راجع: ٣٨٠٩] حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قرآن پاک کے حافظ قاری ہونے کی بنا پر اللہ کے ہاں اتنے مقبول ہوئے کہ خود اللہ پاک نے اپنے پیارے رسول کو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے سامنے قرآن پاک سنانے کا حکم فرمایا' اس قسمت کا کیا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

٤٩٦١- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ أَبُو جَعْفَرٍ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ لأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: ((إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أُقْرِئَكَ الْقُرْآنَ)) قَالَ آللهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ. ((نَعَمْ)) قَالَ وَقَدْ ذُكِرْتُ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ : ((نَعَمْ)) فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ. [راجع: ٣٨٠٩]

(۴۹۶۱) ہم سے احمد بن ابی داؤد ابو جعفر منادی نے بیان کیا' کہا ہم سے روح نے بیان کیا' کہا ہم سے سعید بن ابی عروبہ نے' ان سے قتادہ نے اور ان سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم ﷺ نے ابی بن کعبؓ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں قرآن (کی سورۂ لم یکن) پڑھ کر سناؤں۔ انہوں نے پوچھا کیا اللہ نے آپ سے میرا نام بھی لیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بولے تمام جہانوں کے پالنے والے کے ہاں میرا ذکر ہوا؟ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ ہاں اس پر ان کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے۔

خوشی اور مسرت کے آنسو تھے۔